حافظ محمد عبداللہ شیخوپوریؒ کا سفر آخرت

تحریر: حافظ ارشد محمود جامعہ اسلامیہ پنڈی گھیپ

کونسی آنکھ ہے جو پرنم نہیں اور کونسی زباں ہے جو نالہ کناں نہیں

حضرت مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوری سینئر نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان وخطیب جامع مسجد ربانی اہلحدیث شیخوپورہ مورخہ 23 فروری بروز سوموار رات 9 بجے (کل من علیھا فان) اور کل نفس ذائقۃ الموت) کے حکم ربانی کے مصداق بن کر نہ صرف اپنے عزیز و اقارب بلکہ پوری جماعت اہلحدیث کو داغِ مفارقت دیتے ہوئے داعی اجل کو لبیک کہ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔کون گیا ہے، کیا ہوا ہے، کس قدر کمی واقع ہوئی ہے، پیش آمدہ حالات اپنا عنوان خود بنا کر سامنے آتے رہیں گے۔حضرت حافظ صاحب جن خداداد صلاحیتوں، خوبیوں، عنایتوں اور صفتوں کے مالک تھے، راقم کے قلم میں اتنی طاقت کہاں کہ وہ انہیں دائرہ تحریر میں لا سکے۔

مولاناؒ کی جدائی سے علم وعمل، زہد وتقوی، حکمت ودانش، فہم وفراست، ہمت واستقلال کا چراغ گل ہوگیا۔موت ایک ایسی حقیقت ہے جس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔روزانہ ہزاروں انسان موت کی آغوش میں سو جاتے ہیں، عمومی طور پر ہمیں موت کا احساس بھی نہیں ہوتا، لیکن جب ہم میں سے کوئی نمایاں شخصیت اٹھ جاتی ہے تو ہم خصوصاً اس موت کو دل کی گہرائیوں سے محسوس کرتے ہیں اور ان کی یادیں باقی رہ جاتی ہیں۔مولانا محمد عبداللہؒ نے چند ہی سالوں میں اپنی بے پناہ خداداد صلاحیتوں کے بل بوتے پر غیر معمولی سرعت سے نمایاں مقام پیدا کرلیا۔یہ حوصلہ افزا صورت حال آپ کے روشن مستقبل کا پیش خیمہ تھی، جس کو ہر صاحب نظر نے محسوس کیا۔ان کی زندگی توحید کاملہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کا مجموعہ احسن تھی۔ان کا مشن اور نصب العین اسلام کی تنفیذ وترویج تھا۔قحط الرجال کے اس دور میں ایسے لوگوں کا وجود رحمت ایزدی ہوتا ہے۔وہ ایک متقی، پاک باز، نیک نفس اور پاک طبیعت انسان تھے۔اپنے اسلاف کے تابندہ نقوش کا صحیح معنوں میں تحفظ ان کا مطمع نظر تھا۔مذہب پر مضبوط گرفت کے باعث وہ آزمائش کے ہر مرحلے میں ثابت قدم رہے۔ان کا دامن حیات ان کے من کی طرح اجلا اور بے داغ تھا۔افسوس صد افسوس ایسے اوصاف جلیلہ کا جامع بہت جلد ہم سے جدا ہوگیا۔مولاناؒ کی وفات کے بعد ان کے صاحبزادے مولانا عبدالباسط صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی ان کی جگہ خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔اللہ رب العزت ان کے صاحبزادے کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطاء فرمائے اور صحیح معنوں میں ان کا جانشین بنائے۔(اللھم آمین)

رب تعالیٰ سے دعا ہے کہ رب العالمین حضرت حافظ صاحبؒ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام، تمام عزیز واقارب اور پوری جماعت اہلحدیث کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔(آمین یا رب العالمین)